سوال

(99) کیا شراب خانے میں جمعہ پڑھایا جاسکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ہم ایک ایسے شہر میں ہیں جہاں ہماری ضرورت کے مطابق نماز پڑھنے کے لئے کوئی جگہ نہیں اور مسلسل ایک ایسی جگہ نماز جمعہ پڑھنے کے لئے مل رہی ہے جہاں پورا ہفتہ رقص و سرود اور شراب نوشی جیسی منکرات ہوتی ہیں۔ کیا ہم جمعہ کے دن اس جگہ کو صاف کر کے نماز جمعہ ادا کر سکتے ہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جس جگہ پر فسق و فجور اور معاصی کا ارتکاب ہوتا ہو وہاں نماز جمعہ کی ادائیگی درست نہیں ہے۔ ایک تو وہ مقام نماز جمعہ یا اطاعت الٰہی کا نہیں ہے اور پھر اس سے یہ شبہ پیدا ہونے کا بھی اندیشہ ہے کہ اسلام ان برائیوں کا مخالف نہیں ہے۔ معروف محدث وفقیہ امام ابن حزمؒ فرماتے ہیں کہ جس جگہ اللہ تعالیٰ اور رسول کریم ﷺ یا دین کی کسی بات کا مذاق اڑایا جائے یا کفر کیا جائے تو اس جگہ نماز پڑھنا درست نہیں ہے۔ اس لیے جہاں سارا ہفتہ گندگی اور بے ہودگی رہے وہاں ایک دن صفائی کرنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ حق اور باطل دونوں ایک جگہ نہیں ہوسکتے۔ آپ کوئی پاکیزہ جگہ تلاش کریں۔ اللہ تعالیٰ آپ کی مدد کرے گا۔ اس وقت تک آپ کسی گھر یا کھلی فضا میں بھی نماز جمعہ ادا کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص233

محدث فتویٰ